سگریٹ نوشی کی شرعی حیثیت اور طبّی نقصانات

تحریر: حافظ عبدالرحمٰن شاکر متعلم جامعہ علوم أثریہ جہلم

سگریٹ نوشی میں استعمال ہونے والا تمباکو ۱۵۹۱ء میں امریکہ میں سب سے پہلے دریافت ہوا، پھر اس کی وہاں پر باقاعدہ کاشت شروع ہوئی، اس کے بعد یہ ایشیا میں پھیلنے لگا۔ پھر اس کی مصر و شام میں زراعت شروع ہوئی۔ پھر یہ اندلس میں بھی کاشت ہونے لگا اور اس کے بعد یہ پوری دنیا میں پھیل گیا۔ تمباکو کو عربی میں "تباجو" کہتے ہیں اور جزائر انتیلہ فرنج میں "تباک" اور بعض قبائل سوڈان اسکو "تبغ" کہتے ہیں۔

بہر حال ہمارا مقصد یہاں پر سگریٹ نوشی کی شرعی حیثیت ہے! تو اسکے منع ہونے کی چند وجوہات ہیں :

۱: اسلام میں سگریٹ نوشی حرام ہے جیسا کہ ارشاد ربانی ہے : ﴿یاأیھا الذین آمنوا إنما الخمر والمیسر والأنصاب والأزلام رجس من عمل الشیطان...... ﴾ : "اے ایمان والو ! بے شک شراب، جوا اور بتوں کے در پے جانا اور تیروں سے قسمت آزمائی اور فال نکالنا، یہ تمام امور ناپاک ہیں، تم ان سے بچو تاکہ تم فلاح پاجاؤ"۔ (المائدۃ : ۹۰) ایسے ہی حدیث میں ہے :(عن عبداللہ بن عمروؓ ان النبی ﷺ نھیٰ عن الخمر والمیسر والکوبۃ والغبیراء ، وقال: کل مسکر حرام) ترجمہ :"حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ نے منع فرمایا : شراب، جواء، شطرنج اور جوار کی شراب سے، اور آپؐ نے فرمایا : ہر نشہ آور چیز حرام ہے"۔ (ابو داوٗد شریف)

اور سگریٹ میں بھی چونکہ نشہ ہے یہ بھی اس آیت اور حدیث کے تحت حرام ہوئی اور وہ بھی تمام چیزیں اس حدیث کے تحت حرام ہونگی جن میں نشہ ہے مثلاً نسوار، حقہ، افیون، چرس، ہیروئن وغیرہ۔

۲۔ یہ ناپاک اور خبیث ہے اور ہر ناپاک خبیث چیز اللہ تعالیٰ نے حرام کی ہے جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿ویحل لھم الطیبات ویحرم علیھم الخبائث ﴾ (الأعراف : ۱۵۷)

ترجمہ : "اللہ تعالیٰ نے پاک چیزیں حلال کی ہیں اور پلید چیزیں حرام کی ہیں، تو پاک چیزیں وہ ہیں جن کا فائدہ ہو اور پلید چیزیں وہ ہیں جن کا نقصان ہے اور سگریٹ کا تو چونکہ نقصان ہی نقصان ہے لہذا یہ بھی حرام ہوئی"۔

۳۔ سگریٹ کے دھوئیں سے نہ پیٹ بھرتا ہے اور نہ ہی بھوک ختم ہوتی ہے، لہذا یہ فضول چیز ہوئی۔

۴۔ چوتھی بات یہ ہے کہ اس کی بدبو سے انسانوں اور فرشتوں کو تکلیف ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو تکلیف دینے سے منع فرمایا ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :﴿والذین یؤذون المؤمنین والمؤمنات بغیر

ما اکتسبوا فقد احتملوا بهتاناً وإثماً مبیناً﴾ یعنی : "وہ لوگ جو مومن مردوں اور عورتوں کو بلاوجہ تکلیف دیتے ہیں تو وہ اپنے سر پر بہت بڑا گناہ اٹھا رہے ہیں"۔(الاحزاب : ۵۸)

۵۔ اس سے مال ضائع ہوتا ہے اور مال ضائع کرنا بھی منع ہے۔ اللہ تعالیٰ مال ضائع کرنے والے کو پسند نہیں کرتے، جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :﴿ولا تسرفوا انه لایحب المسرفین﴾ کہ تم اسراف (فضول خرچی) نہ کرو، بے شک اللہ تعالیٰ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا"۔(سورۃ الأنعام : ۱۴۱)

ایسے ہی اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿إن المبذرین کانوا إخوان الشیاطین﴾(بنی اسرائیل : ۲۷)
ترجمہ :"بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں"۔

۶۔ چھٹی وجہ اور سب سے بڑا اس کا نقصان یہ ہے کہ یہ صحت کے لیے مضر اور نقصان دہ ہے اور اپنی جان کا نقصان کرنا اور اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنے سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :
﴿ولا تقتلوا أنفسکم إن الله کان بکم رحیماً﴾(النساء : ۲۹) ترجمہ :" تم اپنے آپ کو قتل نہ کرو، بے شک اللہ تعالیٰ تو تم سے بڑے رحم کرنے والے ہیں"۔ اور ﴿ولا تلقوا بأیدیکم إلی التهلکة﴾ (البقرہ : ۱۹۵)
ترجمہ : "تم اپنے ہاتھوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو" یعنی اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو۔

ایسے ہی نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں (من قتل نفسه بشيءٍ عذب به یوم القیامة)(متفق علیہ)۔
ترجمہ :"جس نے اپنے آپ کو جس چیز سے قتل کیا تو اس کو قیامت کے دن اسی طریقے سے عذاب دیا جائے گا"۔

ایک دوسرے مقام پر آپ ﷺ نے فرمایا ہے (لا ضرر ولا ضرار فی الاسلام) یعنی :"اسلام میں نہ خود کو نقصان دینا ہے اور نہ کسی کو نقصان پہنچانا ہے"۔ (دارقطنی)

تو ان آیات واحادیث سے معلوم ہوا کہ اپنی جان، اپنے جسم اور اپنی صحت کا نقصان کرنا اسلام میں حرام ہے تو چونکہ سگریٹ میں بھی نقصان ہی نقصان ہے اور تمام نشوں کی ابتدا بھی اسی سے ہی ہوتی ہے لہذا یہ حرام ہوئی۔

سگریٹ کے طبّی نقصانات : اب ہم سگریٹ کے بے شمار طبّی نقصانات بیان کرتے ہیں حکماء نے سگریٹ کے کثیرہ نقصانات لکھے ہیں : ۱۔ پہلا نقصان یہ ہے کہ یہ سگریٹ کا دھواں دانتوں کو خراب کرکے مسوڑھوں کو کمزور کر دیتا ہے اور دانتوں کی شکل وصورت اور حسن وجمال کو بھی خراب کر دیتا ہے۔

۲۔ دوسرا نقصان یہ ہے کہ یہ منہ کو نقصان پہنچاتا ہے، منہ کو جلادیتا ہے جس سے منہ میں چھالے بن جاتے ہیں اور سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ منہ سے گندی بدبو آتی ہے جس سے انسانوں اور فرشتوں کو تکلیف ہوتی ہے۔

۳۔ اس سے گلہ خراب ہو جاتا ہے اور رگیں منتشر ہو جاتی ہیں اور دھوئیں سے رگیں گل جاتی ہیں۔

۴۔ چوتھا نقصان یہ ہے کہ اس سے ورید (شہ رگ) میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے اور ینماط القلب (سانس کی نالی) کو بھی نقصان پہنچتا ہے جس سے سانس لینے میں تکلیف اور دشواری پیدا ہو جاتی ہے۔

۵۔ یہ خون کو پمپ کرنے والی نالیوں کو خراب کر دیتا ہے اور ہارٹ اٹیک کا سب سے بڑا سبب سگریٹ نوشی ہے۔

۶۔ چھٹا سبب یہ ہے کہ یہ نظامِ ہضم کو خراب کر دیتا ہے۔ ۷۔ ساتواں سبب یہ ہے کہ اس سے آدمی کے اعصاب خشک اور کمزور ہو جاتے ہیں۔ ۸۔ آٹھواں سبب یہ ہے کہ جب سگریٹ کا دھواں دماغ کو چڑھتا ہے تو دماغ کے کئی حصے ناکارہ کر دیتا ہے جس سے آدمی کی قوتِ حافظہ بہت کمزور ہو جاتی ہے۔

۹۔ نواں سبب یہ ہے کہ بہت ہی خطرناک بیماری پھیپھڑوں کا سرطان وہ اسی سگریٹ سے لاحق ہوتی ہے۔

۱۰۔ دسواں نقصان یہ ہے کہ اس سے آدمی کا اپنا جسم دھوئیں سے جل جل کر بہت ہی کمزور اور دبلا پتلا ہو جاتا ہے اور آخر کار آدمی کا مقدر ہلاکت بن جاتا ہے۔ ۱۱۔ گیارہواں نقصان یہ ہے کہ اس سے آدمی کی شریانیں پھٹ جاتی ہیں اور بعض اوقات جل کر گل جاتی ہیں اور ان میں سوراخ بھی ہو جاتے ہیں۔

۱۲۔ بارہواں نقصان یہ ہے کہ اس سے آدمی کی قوتِ باہ اور مثانہ بہت کمزور ہو جاتا ہے۔

۱۳۔ معدہ میں گرمی پیدا ہو جاتی ہے۔ مزید تفصیل کے لیے طبّی کتب دیکھیں (الایضاح والبیان تذکیر الاخوان)

سگریٹ نوشی کے طلبہ اور عام لوگوں پر مضر اثرات: یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ جو طلبہ سگریٹ نہیں پیتے وہ ان طلبہ کی نسبت جو سگریٹ پیتے ہیں زیادہ ذہین ہوتے ہیں، اگرچہ وہ بہت محنت کرتے ہیں لیکن سگریٹ نہ پینے والوں کے مقابلہ میں وہ ناکام ہی رہتے ہیں اور ایسے ہی عام کھیلوں میں بھی سگریٹ پینے والے سگریٹ نہ پینے والوں سے پیچھے رہ جاتے ہیں الغرض ہر میدان میں سگریٹ نہ پینے والوں کے مقابلہ میں ناکام ہی رہتے ہیں۔

برطانیہ کے ڈاکٹر کیت بول کہتے ہیں کہ دوسری جنگ عظیم سے لیکر اب تک سگریٹ نوشی کی وجہ سے کئی ملین (لاکھوں) آدمی مر گئے ہیں۔ (تذکیر الاخوان: ۳۲۔۳۳)

امریکی وزارت صحت نے اعلان کیا ہے کہ ہر سال متحدہ امریکہ میں 350 آدمی صرف سگریٹ نوشی اور اس کے دھوئیں کی وجہ سے مر جاتے ہیں۔ انہی وجوہات کی بناپر 1975ء میں اقوام متحدہ کی کونسل برائے صحت نے اسے انسانی صحت کے لیے بہت ہی نقصان دہ قرار دیا۔

اسی وجہ سے سگریٹ کی ڈبیا پر لکھا ہوتا ہے: خبردار: تمباکو نوشی صحت کے لیے مضر ہے۔وزارتِ صحت

ساری بحث کا خلاصہ یہ نکلا کہ سگریٹ نوشی نہ تو شرعی طور پر جائز ہے اور نہ ہی طبّی لحاظ سے۔

ہر لحاظ سے اس کے نقصانات ہی نقصانات ہیں۔